15.08.2024
13.50 Hrs

HL-OPENNING

آداب
یہ آکاشوانی ہے
خبروں کے ساتھ میں .... ارجمند علی خان

Music

☆ وزیرِ اعظم نریندر مودی نے 78 واں یومِ آزادی منانے میں ملک کی قیادت کی۔ انہوں نے مال تیار کرنے، سیمی کنڈکٹر کی تیاری اور Game ڈیزائننگ میں بھارت کو ایک عالمی لیڈر بنانے پر زور دیا۔

☆ لال قلعہ کی فصیل سے اپنی تقریر میں وزیرِ اعظم نے سیکولر سِول کوڈ اور ایک ملک ایک چناؤ پر زور دیا تاکہ بھارت کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوسکے۔

☆ جناب مودی نے خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے، تشدد کے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ قصورواروں کو جلد از جلد سزا دی جانی چاہیئے۔

☆ وزیرِ اعظم نے بنگلہ دیش کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ وہاں جلد حالات معمول کے مطابق ہوجائیں گے۔

☆ جناب مودی نے پیرس کے Paralympics کھیلوں میں حصہ لینے کیلئے جانے والے کھلاڑیوں کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

☆ پورے مغربی بنگال میں ایجی ٹیشن پھیل گیا ہے کیونکہ جرائم پیشہ افراد نے ، اُن افراد پر حملہ کیا ہے، جو کولکاتہ کے R G Kar میڈیکل کالج میں ایک ڈاکٹر کی بہیمانہ عصمت دری اور قتل کے واقعے پر احتجاج کررہے تھے۔

اب خبریں تفصیل سے............

PM Independence Day

ملک آج 78 واں یومِ آزادی منا رہا ہے۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی نے تاریخی لال قلعہ کی فصیل پر قومی پرچم لہرایا اور مجاہدینِ آزادی اور شہیدوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے میں ملک کی قیادت کی۔ لال قلعہ کی فصیل سے خطاب کرتے ہوئے، وزیرِ اعظم نے کہا کہ ملک ہر شہید اور مجاہدِ آزادی کا مرہونِ منت ہے، جنھوں نے ملک کے ہر شہری کو آزادی کے ساتھ سانس لینے کا

موقع دیا ہے۔ انہوں نے اِس طرف بھی توجہ دلائی کہ نوجوان، کسان، خواتین اور قبائلی افراد سمیت معاشرے کا ہر طبقہ غلامی کے خلاف جدوجہد کرتا رہا۔ وزیر اعظم نے مال کی تیاری ، سیمی کنڈکٹر بنانے اور **Game** ڈیزائننگ سمیت مختلف شعبوں میں بھارت کو عالمی لیڈر بنانے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔

وزیر اعظم نے سیمی کنڈکٹر کی تیاری میں عالمی لیڈر بننے کے بھارت کے عہد کا ذکر کیا، جس کا مقصد درآمد پر انحصار کم کرنا اور تکنیکی اعتبار سے خود کفالت بڑھانا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ اگر ملک کے **140** کروڑ عوام متحد ہوکر ایک ساتھ کام کریں تو ملک سبھی رکاوٹوں پر قابو پاتے ہوئے **2047** تک وِکست بھارت بن جائے گا۔ جناب مودی نے کہا کہ ملک پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے، سرکار نے بہت سی اصلاحات کی ہیں۔ انہوں نے اِس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ کروڑوں افراد نے **2047** تک وکست بھارت کیلئے بے شمار تجاویز پیش کی ہیں۔ حالیہ دنوں میں قدرتی آفات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ اُن کی ہمدردیاں متاثرہ عوام کے ساتھ ہیں۔

جناب مودی نے، اُن لوگوں کو یقین دلایا کہ مصائب کی گھڑی میں پورا ملک، اُن کے ساتھ کھڑا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سرکار نے اصلاحات پر کاربند رہنے کا تہیہ کررکھا ہے اور یہ اصلاحات کسی تعریف یا مجبوری کی وجہ سے نہیں کی جارہی ہیں، بلکہ اِن کا مقصد ملک کو مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے اِس طرف بھی توجہ دلائی کہ ہر شعبے میں چاہے وہ سیاحت ہو، **MSME** کا شعبہ ہو، تعلیم ہو، صحت ہو، ٹرانسپورٹ ہو، زراعت ہو یا کوئی دوسرا شعبہ ہو، ایک جدید نظام کام کررہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کو ایک طاقتور ملک بنانے میں خلاء کا شعبہ ایک لازمی عنصر ہے۔ انہوں نے اِس شعبے میں بہت سی اصلاحات کا بھی ذکر کیا۔ جناب مودی نے کہا کہ ایک زمانے میں بھارت دہشت گردی کا شکار رہا ہے اور آج وہ بہت بہادر اور مضبوط ملک بن چکا ہے۔

انہوں نے دفاع کے شعبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک اِس میدان میں خودکفیل بن چکا ہے اور اُس کے دفاعی ساز و سامان کی تیاری سے اپنی ایک پہچان بن گئی ہے۔ ملک میں خواتین کی پیشرفت اور ترقی کا ذکر کرتے ہوئے، جناب مودی نے کہا کہ پچھلے دس سال کے دوران، **10** کروڑ خواتین اپنی مدد آپ کروگروپوں میں شامل ہوکر مالی اعتبار سے آزاد ہوگئی ہیں۔ وزیر اعظم نے خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم اور تشدد پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ظلم و زیادتی کے مرتکب افراد کو جلد سے جلد سزا دی جانی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ عصمت دری کے واقعات کو نمایاں کیا جاتا ہے لیکن جب قصور واروں کو سزا دی جاتی ہے تو ذرائع ابلاغ اُس سزا کو نمایاں نہیں کرتا۔

انہوں نے خیال ظاہر کیا کہ مجرم پیشہ افراد کی سزاؤں کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی جانی چاہیئے تاکہ لوگوں میں اِس طرح کے گھناؤنے جرائم کے بارے میں ڈر اور خوف پیدا ہو۔

بنگلہ دیش کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ پڑوسی ملک ہونے کے ناطے بھارت کو وہاں کی صورتحال پر تشویش ہے اور امید ظاہر کی کہ جلد حالات بحال ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے عوام پڑوسی ملک میں ہندوؤں اور اقلیتوں کے تحفظ کے بارے میں فکر مند ہیں۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ ملک میں مختلف فرقوں کے سِول کوڈ کے بجائے سیکولر سِول کوڈ

ہونا چاہیئے۔ انہوں نے سیاسی پارٹیوں پر زور دیا کہ ایک ملک ایک چناؤ کیلئے انہیں آگے آنا چاہیئے تاکہ ترقی یافتہ بھارت کا خواب پورا ہوسکے۔

وزیر اعظم نے یہ اعلان بھی کیا کہ اگلے پانچ سال کے دوران 75 ہزار مزید طبی سیٹیں قائم کی جائیں گی۔ مرکزی سرکار کی طرف سے گذشتہ 10 برسوں کے دوران کئے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ اِن اقدامات اور کوششوں کے نتیجے میں نوجوانوں میں خود اعتمادی بڑھ گئی ہے اور اب وہ بڑا قدم اٹھانے کے خواہشمند ہیں۔ وزیر اعظم نے پیرس اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے والے تمام کھلاڑیوں کو بھی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اگلے کچھ دنوں میں بھارت کا ایک بڑا دستہ Paralympics کھیلوں میں حصہ لینے کیلئے پیرس روانہ ہوگا۔ جناب مودی نے اِن کھلاڑیوں کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کرے گا اور اِس سلسلے میں تیاریاں جاری ہیں۔

States I-Day

آسام میں آج یوم آزادی پورے جوش وخروش کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ ڈاکٹر ہیمنت بسوا سرما نے قومی پرچم پھہرانے کی تقریب کے بعد خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آسام 5 سب سے تیز ترقی کرنے والی ریاستوں میں سے ایک ہے اور ملک بھر کے پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کے معاملے میں سرکردہ رول ادا کررہی ہے۔ انہوں نے مطلع کیا کہ حکومت کے فلاح وبہبود کے مختلف اقدامات کے سبب گزشتہ 10 برس میں 80 لاکھ سے زیادہ افراد غریبی سے باہر آئے ہیں اور 2047 تک آسام مکمل طور پر ترقی یافتہ ریاست بن جائے گی۔

اڈیشہ میں وزیراعلیٰ موہن چرن مانجھی نے یوم آزادی کے موقع پر بھبنیشور کے مہاتما گاندھی مارگ پر منعقدہ تقریب میں قومی پرچم لہرایا۔ اِس موقع پر ایک رنگا رنگ پریڈ کا بھی اہتمام کیا گیا۔

چھتیس گڑھ میں بھی یوم آزادی کی تقریبات جوش وخروش کے ساتھ منائی جارہی ہیں۔ وزیراعلیٰ وِشنودیو سائے نے راجدھانی رائے پور میں اصل تقریب میں ترنگا لہرایا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں سیکورٹی افواج جمہوریت مخالف قوتوں اور نکسلیوں کا بہادری سے مقابلہ کررہی ہیں۔ گزشتہ 8 مہینوں میں فوجی اہلکاروں نے غیرمعمولی شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 146 نکسلیوں کو ہلاک کیا ہے۔ اِس عرصے کے دوران ماؤنوازوں سے متاثرہ علاقوں میں 32 نئے سیکورٹی کیمپ کھولے گئے ہیں اور آئندہ دنوں میں 29 نئے کیمپ کھولے جائیں گے۔

مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ ایکناتھ شنڈے نے آج اِس بات کو دوہرایا ہے کہ حکومت مجموعی ترقی اور شہریوں کی فلاح وبہبود کے لیے عہد بستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کسانوں، خواتین، طلبا اور نوجوانوں کے لیے مختلف اسکیموں کا آغاز کیا ہے۔ وہ 78 ویں یوم آزادی پر ممبئی کے منترالیہ میں ترنگا پھہرانے کے بعد خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی فی کس آمدنی میں اضافہ کرنے کی سبھی کوششیں کی جارہی ہیں اور شہری اور دیہی علاقوں میں فرق کیے بغیر ترقیاتی کام جاری ہیں۔

مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھاکرشن نے راج بھون میں قومی پرچم لہرایا۔

Rev WB Protest

مغربی بنگال کی سڑکوں پر معاشرے کے سبھی طبقات سے وابستہ افراد احتجاج کے لیے جمع ہوئے۔ یہ لوگ R G Kar میڈیکل کالج میں ایک ڈاکٹر کی وحشیانہ عصمت دری اور قتل کے خلاف احتجاج کررہے تھے۔ کل رات کولکاتہ میں جس وقت بڑی تعداد میں لوگوں کا احتجاج جاری تھا، شرپسندوں کے ایک گروپ نے اُن پر حملہ کردیا۔ وہ مبینہ طور پر احتجاج کرنے والوں میں شامل تھے۔ اِن جرائم پیشہ لوگوں نے میڈیکل کالج کے بنیادی ڈھانچے، سازوسامان اور ادویات کے ساتھ ساتھ مرد و خواتین کے وارڈس کو بھی نقصان پہنچایا۔ اِن پر قابو پانے کے پیش نظر کولکاتہ پولیس کے ایک ڈپٹی کمشنر سمیت کئی پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ پولیس نے کئی گرفتاریاں کی ہیں۔

پرامن طور پر احتجاج کرنے والوں پر اس حملے کی بی جے پی، دیگر سیاسی پارٹیوں، عام شہریوں اور دانشوروں نے سخت مذمت کی ہے۔ اپوزیشن کے رہنما سوویندھو ادھیکاری نے سوشل میڈیا کے ایک پیغام میں کہا ہے کہ یہ جرائم پیشہ افراد حکمراں ترنمول کانگریس سے وابستہ تھے اور وہ قتل کے معاملے میں ثبوت کو تباہ کرنے کے ارادے سے آئے تھے۔ TMC کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے بھی حملے کی مذمت کی ہے۔

IMD Weather

بھارتی موسمیات محکمے نے اگلے چار روز کے دوران ملک کے جنوبی حصوں میں شدید سے بہت شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ IMD کے مطابق کیرلا، لکشدیپ، تمل ناڈو، کرناٹک کے جنوبی حصے اور رائل سیما میں 18 اگست تک شدید بارش ہوسکتی ہے۔ محکمے نے یہ بھی کہا ہے کہ اگلے 6 دن تک مغربی ہمالیائی خطے، اترپردیش، ہماچل پردیش اور مشرقی بھارت میں تیز بارش جاری رہے گی۔ اُس نے کہا ہے کہ اگلے تین سے چار روز تک ہریانہ، راجستھان اور شمال مشرقی بھارت میں شدید بارش کا امکان ہے۔

PHOGAT CAS

بھارت کی کشتی کھلاڑی ونیش پھوگاٹ کو مشترکہ طور پر چاندی کا تمغہ ملنے کی امید ختم ہوگئی ہے کیونکہ کھیلوں سے متعلق ثالثی عدالت CAS نے پہلوان ونیش پھوگاٹ کی اُس درخواست کو مسترد کردیا ہے جس میں انہوں نے پیرس اولمپکس سے نااہل قرار دیئے جانے کے معاملے کو چیلنج کیا تھا۔ CAS کے ایڈہاک ڈویژن نے کیس کی سماعت کے بعد اُن کی اپیل کو مسترد کردیا۔ ونیش پھوگاٹ اُس وقت نااہل قرار دی گئی تھیں جب سونے کے تمغہ کیلئے مقابلے والے دن اُن کا وزن 50 کلوگرام کے زمرے میں 100 گرام زیادہ ہوگیا تھا۔ اِس کے بعد پھوگاٹ نے مشترکہ طور پر چاندی کا تمغہ دیئے جانے کے لیے CAS سے رجوع کیا تھا۔ اولمپک ایسو سی ایشن کی صدر پی ٹی اوشا نے ایک بیان میں CAS کے فیصلے پر صدمے اور مایوسی کا اظہار کیا۔ IOA نے کہا ہے کہ وہ پھوگاٹ کیلئے ممکنہ مزید قانونی چارہ جوئی کے امکانات تلاش کررہی ہے۔

☆☆☆☆